



سوال

(297) میں نے امتحانات کی وجہ سے روزہ چھوڑا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان لڑکی ہوں۔ میں نے حالات کی وجہ سے مجبور ہو کر عمار رمضان المبارک کے پچھ روزے چھوڑ دیے تھے اور اس کا سبب یہ تھا کہ رمضان میں امتحانات شروع ہو گئے تھے اور مضامین بہت مشکل تھے۔ اگر میں روزے نہ چھوڑتی تو ان مضامین کے مشکل ہونے کی وجہ سے ان کی تیاری نہ کر سکتی تھی۔ امید ہے آپ رہنمائی فرمائیں گے کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمادے؟ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ توبہ کیجئے اور جتنے روزے چھوڑے ہیں ان کی تلافی کیجئے جو شخص توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے لیکن توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ ماضی کی غلطی کا ارتکاب نہیں کرنا۔ غلطی کا تعلق اگر حقوق العباد سے ہو تو توبہ کی تکمیل کے لیے یہ بھی ضروری ہے متعلقہ بندوں سے اسے معاف کروا لیا جائے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ۳۱ ... سورة النور

”اور مومنو تم سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔“

اور فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۝ ۸ ... سورة التَّحْرِيمِ
”مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے خالص توبہ کرو۔“

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(التوبة تيب ما قبلها)

”توبہ سے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔“

